281

آیات نمبر 27 تا 40 میں عیسیٰ علیہ السلام کا اپنی ماں کی گود ہی میں لوگوں سے باتیں کرنے کے واقعات۔ نصاریٰ کو انتباہ کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کی اولاد نہیں ہیں۔ مسیح علیہ السلام کی واضح تعلیمات کے باوجود نصاریٰ مختلف گروہوں میں بٹ گئے اور اب قرآن پر بھی ایمان نہیں لاتے۔ ان سب لوگوں کو تنبیہ کہ روز قیامت ان کے اختلاف کا فیصلہ کر دیا جائے گا لیکن اس وقت حسرت کے سوا کچھ حاصل نہ ہو گا

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ پھر مریم اس بچے کو گود میں اٹھائے ہوئے اپنی قوم
کے پاس آئی قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ اس کی قوم کے لوگوں
نے کہا کہ اے مریم! یہ تو تم نے بہت ہی برا کام کیا ہے يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ
اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾ اے ہارون کی بہن! نہ تو تیرا باپ
کوئی بُرا آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں کوئی بدکار عورت تھی فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ تو مریم
نے اس بچے کی طرف اشارہ کر دیا قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ
صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ وہ لوگ کہنے لگے کہ ہم اس سے کس طرح بات کریں جو ابھی گود میں
ایک چھوٹا سا بچہ ہے قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۛؕ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾
اس پر وہ بچہ بول اٹھا اور کہنے لگا کہ اے لوگو! بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے
مجھے کتاب عطا کی ہے اور نبی بنایا ہے وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ
اَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾ میں جہاں کہیں بھی رہوں
اس نے مجھے سراپا برکت بنایا ہے اور میں جب تک بھی زندہ ہوں اس نے مجھے نماز اور
زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم فرمایا ہے وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا

شَقِیًّا ﴿۳۲﴾ مجھے اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا بنایا ہے اور سرکش و
بدبخت نہیں بنایا وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوۡمَ وُلِدۡتُّ وَ یَوۡمَ اَمُوۡتُ وَ یَوۡمَ اُبۡعَثُ
حَیًّا ﴿۳۳﴾ مجھ پر اللہ کی جانب سے سلامتی ہے جس روز میں پیدا ہوا اور جس روز میں
مروں گا اور جس روز میں دوبارہ زندہ کرکے اٹھایا جاؤں گا ذٰلِکَ عِیۡسَی ابۡنُ
مَرۡیَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَقِّ الَّذِیۡ فِیۡهِ یَمۡتَرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم اور یہ ہے
اس کے بارے میں وہ سچی بات جس میں یہ لوگ شک کر رہے ہیں مَا کَانَ لِلّٰهِ اَنۡ
یَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے، وہ تمام
عیوب سے پاک ہے اِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَهٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۳۵﴾ؕ وہ
جب کسی کام کو سرانجام دینے کا فیصلہ کرلیتا ہے تو صرف اتنا ہی فرمادیتا ہے کہ ہو جا،
اور وہ کام ہو جاتا ہے وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیۡ وَ رَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ اور عیسیٰ ابن مریم نے
تو اپنی قوم سے کہا تھا کہ اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی، پس اسی کی بندگی کرو
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿۳۶﴾ یہی دین کا سیدھا راستہ ہے فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ
مِنۡۢ بَیۡنِهِمۡ ۚ پھر اہل کتاب کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ
کَفَرُوۡا مِنۡ مَّشۡهَدِ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۳۷﴾ سو جو لوگ کفر کر رہے ہیں ان کے لئے
اس حاضری کے بڑے دن سخت تباہی ہو گی اَسۡمِعۡ بِهِمۡ وَ اَبۡصِرۡ ۙ یَوۡمَ یَاۡتُوۡنَنَا
لٰکِنِ الظّٰلِمُوۡنَ الۡیَوۡمَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۳۸﴾ جس دن وہ ہمارے سامنے پیش
ہوں گے اس روز ان کے کان بھی خوب سن رہے ہوں گے اور ان کی آنکھیں بھی

خوب دیکھ رہی ہوں گی مگر آج یہ ظالم اندھے اور بہرے بنے ہوئے کھلی گمراہی میں
پڑے ہوئے ہیں وَ اَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ اِذۡ قُضِىَ الۡاَمۡرُ ۘ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ انہیں اس حسرت وندامت کے دن سے ڈرایئے جب ہر بات کا فیصلہ
کر دیا جائے گا وَ هُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ وَّ هُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۹﴾ مگر آج وہ غفلت میں
پڑے ہوئے ہیں اور ایمان نہیں لاتے اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَمَنۡ عَلَيۡهَا
وَ اِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۰﴾ بالآخر زمین اور اس پر رہنے والوں کے ہم ہی وارث ہوں
گے اور سب لوگوں کو ہماری ہی طرف واپس لوٹ کر آنا ہے رکوع [۲]

[#281]

Verses 27 to 40 recount the events of Jesus speaking to people while still in his mother's lap. These events serve as a warning to Christians that Jesus is not the son of God. Despite the clear teachings of Jesus, Christians have divided into different sects and do not believe in the Quran. They are warned that on the Day of Judgment, their disputes will be resolved, but by then, they will only have regret and nothing else.

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ

Then she brought the [child] to her people, carrying him [in her arms].

قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ۝٢٧

They said, "O Mary! you have certainly committed something grave indeed"

يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّ مَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾

O sister of Aaron! Your father was not an evil person, nor was your mother an unchaste woman.

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۖ

So, [Mary] pointed towards the [child].

قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾

They said, "How can we talk to someone who is just a little child in the cradle"?

قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۟ؕ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾

[The child spoke up and] said: O people! Indeed, I am the servant of Allah, He has given me the Book, and He has made me a Prophet.

وَّ جَعَلَنِیۡ مُبٰرَکًا اَیۡنَ مَا کُنۡتُ ۪ وَ اَوۡصٰنِیۡ بِالصَّلٰوۃِ وَ
الزَّکٰوۃِ مَا دُمۡتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾

He has made me a blessed one, Wherever I may be, and He has enjoined me [to be ever observant of] prayer, and [to give] Zakat-charity as long as I live.

وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیۡ ۫ وَ لَمۡ یَجۡعَلۡنِیۡ جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾

And [He has made me] kind [and dutiful] to my mother. And He has not made me arrogant or unblessed.

وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوۡمَ وُلِدۡتُّ وَ یَوۡمَ اَمُوۡتُ وَ یَوۡمَ اُبۡعَثُ
حَیًّا ﴿۳۳﴾

And May all peace be upon me, the Day I was born, and the Day I die, and the Day I am raised to life [in the Hereafter].

ذٰلِكَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَقِّ الَّذِىۡ فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ﴿۳۴﴾

That is Jesus, the son of Mary! and [this is the whole] word of truth [concerning him], about which they are in doubt.

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنۡ يَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ

It is not for Allah to take a son. Glory be to Him [He is far above such things and is free from all imperfections].

اِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ؕ ﴿۳۵﴾

When He decrees a matter, He only says to it: Be! And so it is.

وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ

And [Jesus, the son of Mary, said to his people], "Indeed, Allah is my Lord and your Lord, so worship Him [alone]".

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۳۶﴾

This is the straight path [of salvation].

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ

Yet [various] factions among the People of the Book, differed among themselves [about Jesus].

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۳۷﴾

So, woe to those who disbelieve, when they face a tremendous Day [of judgment].

اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٨

How clearly will they be listening and seeing everything, on the day, they will be brought before Us, [for judgment]! but today, these wrongdoers are in clear error, [being blind and deaf to the truth.]

وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ

And forewarn them [O Prophet!], of the Day of Regret, when every matter shall be settled [and their destiny is decreed].

وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٩

However, [today] they are heedless and they do not believe.

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَ مَنْ عَلَيْهَا وَ اِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ۠﴿۴۰﴾

رکوع[۲]

Indeed, it is [but] We, who shall inherit the earth, and all those who are upon it. And to Us, they shall all be returned.